جواب: جی ہاں! روزہ تو ہو جائے گا لیکن نمازِ فجر قضا کرنے پر گنا ہ گار ہو گا۔ جب بھی کسی پر غسلِ جنابت ہو تو اسے چاہیے کہ جَلد غسل کر لے کیونکہ جہاں جنبی شخص ہوتا ہے وہاں رَحمت کے فرشتے نہیں آتے۔[1] (اِس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) رَحمت کے فرشتے نہ آنے کی صورت یہ ہے کہ جب غسلِ جنابت کی وجہ سے نماز ضائع ہوتی ہو۔ حدیثِ پاک میں ہے: حضرتِ سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اَقدس میں عرض کی: جسے رات میں غسلِ جنابت طاری ہو تو کیا وہ رات ہی میں غسل کرے گا؟ آپ نے رُخصت دیتے ہوئے اِرشاد فرمایا: اسے چاہیے کہ نماز کا سا وُضو کر لے اور جس حِصّے پر نجاست ہو اُسے دھو لے۔[2] غسل صبح بھی کیا جا سکتا ہے۔

روزے میں فرض غسل کرتے ہوئے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا مُعاف نہیں

سوال: رَمَضَانُ المبارک میں اگر کسی پر غسل فرض ہو جاتا ہے تو وہ یہ سمجھتا ہے کہ روزے کی وجہ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا مُعاف ہو گیا، کیا یہ دُرُست ہے؟

جواب: رَمَضَانُ المبارک میں بھی فرض غسل میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا مُعاف نہیں ہے۔ فرض غسل میں پانی ناک کی ہڈی تک چڑھانا ہوتا ہے لیکن اتنی شدّت سے پانی نہیں کھینچا جائے گا کہ دماغ تک پہنچ جائے کیونکہ روزہ یاد ہونے کی صورت میں اگر پانی دماغ تک گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔[3] روزے کی حالت میں غرغرہ کرنے سے بچنا چاہیے، بغیر غرغرہ کے ہی حلق کی جڑ تک پانی پہنچایا جائے گا۔ دانتوں کی کھڑکیوں کو بھی مکمل صاف کرنا ہے کہ کوئی بھی چیز باقی نہ رہ

---

1 ...... ابو داود، کتاب الطھارۃ، باب فی الجنب یوخر الغسل، ۱/ ۱۰۹، حدیث: ۲۲۷۔

2 ...... بخاری، کتاب الغسل، باب الجنب یتوضا ثم ینام، ۱/ ۱۱۸، حدیث: ۲۹۰۔ اِس حدیثِ پاک کے تحت شارحِ بخاری حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جُنُبی ہونے (یعنی غسل فرض ہونے) کے بعد اگر سونا چاہے تو مستحب ہے کہ وُضو کرے، فوراً غسل کرنا واجب نہیں البتہ اتنی تاخیر نہ کرے کہ نماز کا وقت نکل جائے۔ یہی اِس حدیث کا مَحْمَل (یعنی مراد) ہے۔ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے ابو داود و نسائی وغیرہ میں مروی ہے کہ فرمایا: اُس گھر میں فِرِشتے نہیں جاتے جس میں تصویر یا کتّا یا جُنُبی (یعنی بے غُسلا) ہو۔ (ابو داود، کتاب الطھارۃ، باب فی الجنب یوخر الغسل ۱/ ۱۰۹، حدیث: ۲۲۷) اِس حدیث سے مُراد یہی ہے کہ اتنی دیر تک غسل نہ کرے کہ نماز کا وَقت نکل جائے اور وہ جُنُبی (یعنی بے غُسلا) رہنے کا عادی ہو اور یہی مطلب بُزرگوں کے اس ارشاد کا ہے کہ حالتِ جَنابت میں کھانے پینے سے رِزق میں تنگی ہوتی ہے۔ (نُزھۃ القاری، ۱/ ۷۷۰-۷۷۱)

3 ...... فتاوی ھندیۃ، کتاب الصوم، الباب الرابع فیما یفسد وما لا یفسد، ۱/ ۲۰۲۔

جائے یہ غسل میں فرض ہے۔[1] جبکہ وضو میں کلی کرنا سنّتِ مؤکدہ ہے۔[2]

غمِ رَمضان کیسے پیدا ہو؟

سوال: دِل میں رَمَضانُ المبارک کی جُدائی کا غم کیسے پیدا کیا جائے؟

جواب: رَمَضانُ المبارک کے جو فَضائل و فَوائد ہیں انہیں یاد رکھا جائے کہ اِس مبارک مہینے میں نیکیوں کا اَجر بڑھ جاتا ہے، اللہ پاک کی رَحمت چھما چھم برستی ہے، مغفرت کے پَروانے تقسیم ہوتے ہیں اور رَمَضانُ المبارک میں ہر روز اِفطار کے وقت 10 لاکھ اَفراد جہنم سے آزاد کیے جاتے ہیں۔[3] اِسی مہینے میں جمعہ کے دِن کی ہر ساعت میں 10، 10 لاکھ اَفراد جہنم سے آزاد کیے جاتے ہیں۔[4] رَمَضانُ المبارک میں مَساجد کی رونق بڑھ جاتی ہے، تَراویح کا سماں ہوتا ہے اور ہر طرف قرآنِ پاک کی تلاوت گونج رہی ہوتی ہے۔ جب یہ مہینا رُخصت ہو جائے گا تو پھر ہر جگہ سُونا سُونا ماحول ہو جائے گا۔ اِس طرح کی باتیں اپنے ذہن میں دُہرائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ رَمَضانُ المبارک کی محبت دِل میں قرار پکڑ جائے گی اور غمِ رَمَضان بھی نصیب ہو جائے گا۔

عیدُ الفطر خوشی کا دِن ہے

سوال: عیدُ الفطر کیوں منائی جاتی ہے؟

جواب: جو لوگ رَمَضانُ المبارک میں تَراویح پڑھتے ہیں، مشقتیں بَرداشت کرتے ہیں تو انہیں مغفرت کے پَروانے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے اللہ پاک کی طرف سے ایک خوشی کا دِن ہے، جس دِن وہ خوشی مناتے ہیں۔ عید کی رات کو لَیْلَةُ الْجَائِزَہ (اِنعام والی رات) بھی کہتے ہیں۔[5]

---

1 ...... دُرِّمختار، کتاب الطہارۃ، ارکان الوضوء اربعۃ، ۱/۲۵۴۔ بہارِ شریعت، ۱/۳۱۶، حصہ: ۲۔

2 ...... ردالمحتار، کتاب الطہارۃ، ارکان الوضوء اربعۃ، مطلب فی منافع السواک، ۱/۲۵۴۔

3 ...... جمع الجوامع، قسم الاقوال، حرف الھمزۃ، ۱/۳۴۵، حدیث: ۲۵۳۶۔

4 ...... فردوس الاخبار، باب اللام، ۲/۱۸۸، حدیث: ۴۹۹۶۔

5 ...... شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل فی لیلۃ القدر، ۳/۳۳۶، حدیث: ۳۶۹۵۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	عِیادت کرنا سُنَّت ہے	6
اچانک موت سے اَمن کا وَظیفہ	1	دُرُست دِینی بات مان لینے میں ہی عافیت ہے	7
چھوٹے بچّوں کو دودھ پلانے کی مدّت	2	بَدشگونی کیا ہوتی ہے؟	7
بچے کی پیدائش کا دِن غلط لکھوانا کیسا؟	2	قرآنِ پاک پر موبائل رکھنا کیسا؟	7
بچّوں کو مدنی مذاکرہ سننے کا عادی بنانا چاہیے	2	حالتِ مَرض میں بھی نماز مُعاف نہیں	8
اچھے بچے ویڈیو گیم نہیں کھیلتے	3	مَرد اور عورت کے اَحکام میں فرق	8
دو عیدوں کے دَرمیان شادی بیاہ کی تقریبات کرنا کیسا؟	3	کئی روزے قضا ہوں تو ظَنِّ غالب کر کے روزوں کی قضا کی جائے	9
عالِمِ دِین بننے کیلئے اُس کا نابینا پَن رُکاوٹ نہیں بنتا	3	سَرف کے ذائقے سے روزے کا حکم	9
مُسافر کی دُعا قبول ہوتی ہے	3	کھٹّی ڈکار سے روزہ نہیں ٹوٹتا	9
کیا پوسٹ پر عمل کرنا چاہیے؟	4	ویلڈنگ کے دھوئیں سے روزے کا حکم	10
میاں بیوی کا ایک دوسرے کو بھائی بہن کہنا کیسا؟	4	خالی پیٹ روزہ رکھ سکتے ہیں	10
جِنّات میں بھی غوثِ پاک کے مُرید ہوتے ہیں	4	غُسلِ جنابت میں روزے کا حکم	10
کیا رات کے 12 بجے بھی زَوال کا وقت ہوتا ہے؟	5	روزے میں فرض غُسل کرتے ہوئے کُلّی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا مُعاف نہیں	11
ذِکْرُ اللہ کرنے کی عادت ہونی چاہیے	5	غمِ رَمضان کیسے پیدا ہو؟	12
دُنیا کی تمام مَساجِد جنَّت میں جائیں گی	6	عیدُ الفطر خوشی کا دِن ہے	12
ہر مسلمان سے محبت کرنی چاہیے	6	❀❀❀	❀

ماخذ ومراجع

قرآن مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
بخاری	امام ابو عبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
ابو داؤد	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
نسائی	امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۶ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ
فردوس الاخبار	شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
جمع الجوامع	امام ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ
ابن حبان	ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی الدارمی، متوفی ۳۵۴ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
نُزھۃ القاری	علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی، متوفی ۱۴۲۰ھ	فرید بک سٹال لاہور
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
شمس المعارف الکبریٰ	حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی، متوفی ۶۲۲ھ	کوئٹہ
درمختار	علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ھند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
فتاویٰ امجدیہ	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبہ رضویہ کراچی
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
دلائل الخیرات	ابو عبدُ اللہ محمد بن سلیمان الجزولی، متوفی ۸۷۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
فیضانِ نماز	امیرِ اہلِ سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی